11 داغ دھبّے دُور کرنا
(Stain Removal)

عنوانات (Contents)

11.1 داغ دھبے دُور کرنے کے اصول

11.2 داغ دھبے دُور کرنے کے طریقے

11.3 داغ دھبے دُور کرنے کے دوران احتیاطی تدابیر

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- داغ دھبے دُور کرنے کی تعریف کرسکیں۔
- داغ دھبے دور کرنے کے اصولوں پر بحث کرسکیں۔
- داغ دھبے دُور کرنے کے طریقوں کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔
- مختلف کپڑوں پر لگے ہوئے داغ دھبوں کو مختلف طریقوں سے دُور کرنے پر بحث کرسکیں۔
- داغ دھبے دُور کرنے کے مختلف طریقوں کی احتیاطی تدابیر بیان کرسکیں۔
- داغ دھبے دُور کرنے کی کیمیائی ادویات (Chemicals) کو حفاظت سے استعمال کرنے کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔

11.1 داغ دھبے دُور کرنے کے اصول (Principles of Stain Removal)

11.1.1 داغ دھبوں کی تعریف (Definition of Stains)

ہم میں سے ہر ایک کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ہمارا لباس صاف ستھرا ہو اگر دوران استعمال کبھی نہ کبھی اس پر داغ دھبا لگ ہی جاتا ہے۔ کیونکہ ہمارا دن گونا گوں مصروفیات پر مشتمل ہوتا ہے اسی لیے داغ دھبوں کی نوعیت بھی مختلف ہوسکتی ہے۔ اگر داغ دھبوں کو صاف نہ کیا جائے تو لباس بدنما ہوجاتا ہے۔ ان کو دور کیے بغیر دوبارہ پہننا بہتر نہیں ہوتا۔ اس لیے سلیقہ شعاری سے داغ دھبے دُور کر کے ہم اپنے لباس کو ضائع ہونے سے بچا سکتے ہیں۔

11.1.2 داغ دھبے دُور کرنے کے اصول (Principles of Stain Removal)

داغ دھبے دور کرتے وقت درج ذیل اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

i- داغ دھبے دُور کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ لباس کس ریشے سے بنا ہوا ہے۔ کیونکہ داغ دھبے دور کرنے کے لیے مختلف محلول استعمال ہوتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ ایک محلول جو ایک قسم کے ریشے کے لیے مناسب ہو وہ دوسرے کو خراب یا کمزور کر دے مثلاً سوتی کپڑوں کے لیے استعمال ہونے والا محلول ریشمی یا اُونی ریشوں کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے یا پھر اُونی ریشے کے لیے استعمال ہونے والا محلول خودساختہ ریشوں کے لیے مناسب نہ ہو تا۔

ii- سب سے پہلے محلول کو لباس کے کسی اندرونی یا ایسے حصے پر استعمال کریں جہاں سے آپ یہ اندازہ کر سکیں کہ اس محلول کے استعمال سے آپ کے لباس کا رنگ پھیکا تو نہیں ہوگا یا کپڑا رنگ تو نہیں چھوڑ دے گا۔

iii- یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ داغ کس چیز کا ہے مثلاً گھاس، چائے، کافی، سالن، چکنائی، سیاہی وغیرہ۔ یہ معلوم کرنے کے بعد سب سے پہلے داغ کو سادہ پانی سے دھونے کی کوشش کریں۔

iv- داغ دھبے دور کرنے سے متعلق تمام اشیا کو اس طرح رکھیں کہ وہ داغ دور کرنے کے دوران آپ کی فوری پہنچ میں ہوں۔ صاف ستھری سطح پر اپنا کام کریں۔ سفید کپڑے کا ایک چھوٹا سا تکیہ یا گولا سا بنا لیں جو کپڑے کی سطح کے نیچے رکھ سکیں۔

vi- داغ دھبے دُور کرنے کا عمل تیز رفتاری سے کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ محلول کو روئیں کے بغیر سفید سوتی کپڑے پر لگا کر

داغ کے بیرونی دائرے میں سے اندر کی طرف دھکیلنا چاہیے۔ کبھی کبھی محلول کو ڈراپر کی مدد سے بھی داغ پر ٹپکایا جاتا ہے۔ مگر محلول ٹپکانے کے فوری بعد اُسے نہایت تیزی سے سوتی کپڑے کی مدد سے ملنا چاہیے۔ یاد رہے کہ رگڑنے کا عمل تیز رفتاری سے کرنا چاہیے مگر سختی سے نہ رگڑیں۔

v- داغ دُور کرنے کے بعد فوری طور پر متاثرہ حصے کو صاف پانی سے اچھی طرح دھونا چاہیے تاکہ محلول مکمل طور پر نکل جائے۔ کیونکہ اگر ذرا سا محلول بھی کپڑے میں رہ گیا تو وہاں سے ریشہ کمزور ہوسکتا ہے اور کسی بھی وقت سوراخ میں تبدیل ہوسکتا ہے۔

vi- صاف پانی سے دھونے کے بعد کپڑے کو فوراً سُکھا لینا چاہیے کیونکہ دیر سے سُوکھنے کی صورت میں دھبے کی جگہ پر دھونے کا نشان دائرے کی صورت میں رہ سکتا ہے۔

vii- داغ دھبے دُور کرنے کے لیے کبھی بھی نیم گرم یا گرم پانی استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے داغ بجائے اترنے کے اور بھی پکا ہوسکتا ہے۔ داغ کو ہمیشہ کپڑے دھونے سے پہلے دُور کرنا چاہیے تاکہ دھلائی کے دوران کہیں ایسا نہ ہو کہ داغ کپڑے کی ایک جگہ سے اتر کر کپڑے کی دوسری طرف منتقل ہوجائے۔

11.2 داغ دھبے دُور کرنے کے طریقے (Methods of Stain Removal)

ملبوسات پر لگنے والے زیادہ تر داغ دھبے یا تو چکنائی مثلاً سالن یا گھی کے یا پھر میٹھی اشیا مثلاً چاکلیٹ، ٹافی، مٹھائی وغیرہ کے ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار پینٹ، پالش یا گریس وغیرہ کے داغ بھی کپڑوں پر لگ سکتے ہیں۔ عام حالات میں اکثر داغ تازہ ہوں تو وہ صابن (Detergent) کے محلول میں مل کر دھونے اور صابن پانی سے نتھارنے سے صاف ہوجاتے ہیں۔ مگر بعض داغ باآسانی دور نہیں کیے جاسکتے اور پورا کپڑا دھونے سے پہلے انہیں دور کرنے کے لیے قدرے زیادہ محنت درکار ہوتی ہے۔ کپڑوں کے داغ دھبے دور کرنے کے لیے عموماً درج ذیل چار طریقے استعمال ہوتے ہیں:

1- ڈبو کر رکھنے کا طریقہ (Dipping Method)

داغ والے حصے کو داغ دُور کرنے والے محلول میں کچھ دیر ڈبوئے رکھیں اور نرم ہونے پر صابن اور صاف پانی سے دھو لیں۔ یہ داغ دھبے دُور کرنے کا سب سے آسان طریقہ ہے۔

2- بھاپ دینا (Steaming Method)

اس طریقے میں عموماً اُونی وریشمی رنگ دار کپڑوں پر لگے ہوئے داغ دھبے دور کیے جاتے ہیں۔ اس کے لیے ایک کھلے مُنہ والے برتن میں آدھے سے زیادہ کھولتا ہوا پانی (Boiling Water) ڈال کر اس میں داغ دور کرنے والا محلول ملا دیا جاتا ہے اور اس کے اوپر دھبے والے حصے کو اس وقت تک بھاپ دی جاتی ہے جب تک کہ دھبا نرم نہ ہو جائے۔ پھر دھبے کو سیاہی چوس سے جذب کیا جاتا ہے اور دوبارہ اسی عمل کو دہرایا جاتا ہے۔ بار بار دہرانے سے دھبا دور ہو جاتا ہے۔

3- بوندیں گرانے کا طریقہ (Dropping Method)

بوندیں گرانے کا طریقہ

اس طریقے میں ڈراپر (Dropper) سے دھبا دور کرنے والے محلول کو دھبے والے حصے پر قطرہ قطرہ کر کے گرایا جاتا ہے اور نرم ہونے پر پانی اور صابن سے دھویا جاتا ہے۔

4- اسپنج کرنے کا طریقہ (Sponging Method)

یہ طریقہ گھروں میں عام استعمال ہوتا ہے۔ اس طریقے میں دھبے کے نیچے جاذب کپڑا یا سیاہی چوس (Blotting Paper) رکھ کر اس کے اوپر صاف سفید کپڑے کی گدی سی بنا کر اسے دھبا دور کرنے والے محلول میں بھگو کر دھبے پر ملا اور پھر رگڑا جاتا ہے۔ اس سے دھبا گیلا ہونے کے باوجود مزید نہیں پھیلتا۔ کیونکہ گدی بہت زیادہ گیلی استعمال نہیں کی جاتی اس کے علاوہ دھبے کے نیچے رکھا ہوا جاذب کپڑا یا کاغذ دھبے کے نرم ہوتے ہی اسے جذب کرتا رہتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ جاذب کپڑے یا کاغذ کو تبدیل کرتے رہیں۔ دھبا دور کرنے کے لیے دھبے کو باہر کی جانب سے اندرونی جانب گولائی میں رگڑتے ہوئے درمیان کی طرف بڑھنا چاہیے اور کناروں پر بالکل واضح گولائی نہیں بنانی چاہیے۔ کیونکہ اس سے دائرہ سا بن جاتا ہے۔ اگر کپڑے پر داغ کا دائرہ سا بن جائے تو اسے تھوڑی سی بھاپ دے کر استری کر لیں۔

اسپنج کرنے کا طریقہ

داغ دھبے دُور کرنے والی اشیا

داغ دھبے دور کرنے کے لیے جو اشیا استعمال کی جاتی ہیں۔ انہیں تین بڑے گروہوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ان میں سے پہلا گروہ سب سے کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

-1 داغ کو تحلیل کرنے والے محلول

-2 داغ کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھنے والی اشیا

-3 داغ کا رنگ کاٹنے والے محلول مثلاً بلیچ وغیرہ۔

-1 داغ کو تحلیل کرنے والے محلول (Dissolving Solvents)

عام طور پر داغ کو تحلیل کر کے کپڑے سے نکالنے والے محلول کسی بھی قسم کے میٹھے، چاکلیٹ، ٹافی، مٹھائی، پھلوں کے داغ کو دور کرنے میں نہایت مؤثر ہوتے ہیں۔ ان میں سب سے بہترین تازہ پانی ہے اور اگر تازہ پانی سے دھونے کے بعد صابن یا ڈیٹرجنٹ کے محلول سے مل کر دوبارہ صاف پانی سے نتھارا جائے تو داغ قطعی طور پر اتارا جا سکتا ہے۔

جبکہ داغ دھبوں کی دوسری بڑی قسم چکنی اشیا پر مشتمل ہوتی ہے۔ ایسے داغوں کو سادہ پانی اور صابن سے نہیں اتارا جا سکتا ہے بلکہ ان کے لیے کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ، مٹی کا تیل اور پٹرول وغیرہ درکار ہوتے ہیں۔

-2 داغ کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھنے والی اشیا (Absorbing Ingredients)

داغ دھبوں کو جذب کرنے والی اشیا سے صحیح نتائج حاصل کرنے کے لیے انہیں داغ کے اوپر فوراً ہی چھڑکنا چاہیے جب داغ ابھی گیلا ہی ہو۔ کچھ منٹ ان کو داغ کے اوپر رہنے دینا چاہیے تاکہ وہ داغ اچھی طرح جذب کر سکیں۔ پھر انہیں آہستہ آہستہ کسی نرم برش کی مدد سے کپڑے پر پھیلا دینا چاہیے۔ داغ دھبے جذب کرنے والی چند اشیا چاک، مٹی، مکئی کا پاؤڈر، ٹیلکم پاؤڈر اور نشاستہ وغیرہ ہیں۔

-3 داغ کا رنگ کاٹنے والے محلول مثلاً بلیچ وغیرہ (Bleaching Solvents)

داغ کا رنگ کاٹ کر نکالنے کی صلاحیت صرف بلیچ کے محلول سے ہی ممکن ہے۔ بلیچ کے مختلف اقسام کے محلول بازار میں باآسانی دستیاب ہیں لیکن انہیں صرف سفید کپڑوں کے لیے ہی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ رنگ دار یا پرنٹڈ کپڑے پر استعمال کرنے کی صورت میں وہ داغ کے ساتھ ساتھ کپڑے کا رنگ بھی کاٹ سکتے ہیں۔ بلیچ کا استعمال آسان نہیں اسے نہایت محتاط طریقے سے محلول کے ساتھ دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کرنا چاہیے ورنہ بجائے فائدے کے پورا کپڑا برباد ہو سکتا ہے۔

11.3 داغ دھبے دور کرنے کے دوران حفاظتی اقدامات
(Precautions to be taken during the Process of Stain Removal)

11.3.1 حفاظتی اقدامات (Safety Measures)

داغ دھبے دُور کرنے کے دوران درج ذیل احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے۔

i- داغ دھبے دور کرنے کے لیے ہمیشہ صاف ستھری، روشن اور ہوادار جگہ کا انتخاب کرنا چاہیے۔

ii- اگر داغ دھبے دور کرنے کے مختلف محلول مثلاً پٹرول، مٹی کا تیل یا بینزین (Benzene) وغیرہ درکار ہوں تو انہیں ہمیشہ کھلی اور ہوادار جگہ پر استعمال کرنا چاہیے۔

iii- تمام محلول لیبل کر کے ٹھنڈی اور اونچی جگہ پر رکھنے چاہییں۔ بہترین حفاظتی تدابیر کے طور پر انہیں گھر کے اندر خاص طور پر کچن یا بیڈ روم کے اندر یا قریب ہرگز نہیں رکھنا چاہیے۔

iv- اگر تجارتی بنیادوں پر تیار کردہ محلول درکار ہو تو ایسا محلول کبھی مت خریدیں جو اردگرد کا درجہ حرارت بڑھ جانے کی صورت میں خود بخود دھڑک سکتا ہو مثلاً پٹرول وغیرہ۔

v- بازار سے تیار کردہ محلول خریدتے وقت اس پر درج ہدایات کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے اور انہیں استعمال کرتے وقت ان پر عمل کرنا چاہیے۔

vi- کسی بھی قسم کی بلیچ (Bleach) کو سُونگھنے کی کبھی کوشش نہ کریں اور انہیں ہمیشہ تازہ ہوا میں استعمال کریں کیونکہ بلیچ کا محلول بخارات میں تبدیل ہوتا ہے جو انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

11.3.2 داغ دھبے دور کرنے والے محلول کا صحیح استعمال
(Safe Handling of Chemicals Used for Stain Removal)

(1) داغ دھبے دُور کرنے والے زیادہ تر محلول صحت کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں لہٰذا بوتلوں کے اوپر محلول کا نام لکھنا نہایت ضروری ہے۔ اسی طرح انہیں جہاں تک ممکن ہو سکے گھر کے اندرونی حصوں سے باہر کسی اونچی اور ٹھنڈی جگہ پر رکھنا چاہیے جہاں بچے نہ پہنچ سکیں۔

(2) بہت سے محلول مثلاً کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ، پٹرول، مٹی کا تیل وغیرہ زیادہ درجہ حرارت پر خود ہی بھڑک سکتے ہیں۔ لہٰذا یہ بہت اہم ہے کہ انہیں سایہ دار ٹھنڈی جگہ پر رکھا جائے۔

(3) داغ دھبے دُور کرنے کے دوران محلول میں سے گیسوں کا اخراج ہوتا ہے جو کہ سانس کے ذریعے ہمارے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ اس لیے اگر داغ دھبے دور کرنے کے لیے کیمیاوی اجزا کا استعمال کرنا مقصود ہو تو ہمیشہ کھلی، ہوادار اور سایہ دار جگہ پر کام کرنا چاہیے اور اگر ہو سکے تو احتیاطی تدابیر کے طور پر سرجیکل ماسک (Surgical mask) پہن لینا چاہیے تا کہ بخارات سے جہاں تک بچاؤ ممکن ہو کر سکیں۔ استعمال کے بعد تمام اشیا کو احتیاط سے بند کر کے ان کے لیے مختص جگہ پر رکھیں اور استعمال شدہ روئی، کپڑا یا کوئی اور چیز احتیاط سے تلف کر دیں تا کہ کسی نقصان کا باعث نہ بنیں۔

اہم نکات

1- داغ دھبے دور کرنے کا سنہری اصول یہ ہے کہ جتنی جلد ممکن ہو اُسے صاف کر لیا جائے۔ تازہ داغ سادہ پانی سے دھو کر دور کیا جا سکتا ہے۔

2- لباس پر موجود داغ دھبوں کو اگر صاف نہ کیا جائے تو لباس بدنما لگتا ہے۔

3- داغ دھبے دور کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ لباس کس ریشے سے بنا ہوا ہے؟

4- داغ دھبے دُور کرنے کے لیے کبھی بھی گرم پانی استعمال نہ کریں۔

5- داغ دھبے کپڑے دھونے سے پہلے دُور کرنے چاہییں۔

6- داغ دھبے دُور کرنے والے محلول کبھی بھی کپڑے کی سیدھی طرف نہ لگائیں ورنہ داغ کپڑے کے اندر گہرائی تک جا سکتا ہے۔ محلول کو ہمیشہ کپڑے کی اندرونی طرف یا ایسے حصے پر لگائیں جہاں سے یہ اندازہ ہو سکے کہ یہ کپڑے کے لیے نقصان دہ نہیں۔

7- داغ دھبے دور کرنے سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ داغ کس نوعیت کا ہے؟

8- داغ دھبے دور کرنے کے لیے مختلف طریقے استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن ڈبو کر رکھنے کا طریقہ اکثر لوگوں میں استعمال ہوتا ہے۔

9- داغ دھبے دور کرنے کے لیے تین طرح کے محلول استعمال ہوتے ہیں مثلاً داغ کو تحلیل کرنے والے محلول، داغ کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھنے والے محلول اور داغ کو کاٹنے یعنی بلیچ کرنے والے محلول۔

10- داغ دھبے دور کرنے کے لیے ہمیشہ کھلی اور ہوادار جگہ کا انتخاب کریں۔

11- کسی بھی قسم کی بلیچ یا محلول کو سُونگھنے کی کوشش نہ کریں اور ان کو بچوں کی پہنچ سے دُور رکھیں۔

سوالات

-1 ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں، درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

-i داغ دھبے دور کرنے کا سب سے سنہری اصول کیا ہے؟

ا۔ اچھی طرح سے دھویا جائے۔ ب۔ گرم پانی سے دھویا جائے۔

ج۔ تازہ پانی سے دھویا جائے۔ ج۔ اسے زیادہ رگڑا جائے۔

-ii داغ دھبے دور کرنے کے محلول کو کس جگہ پر رکھنا چاہیے؟

ا۔ کچن میں ب۔ ٹھنڈی جگہ پر ج۔ کپڑوں والی الماری میں د۔ محفوظ جگہ پر

-iii داغ دھبے دور کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

ا۔ کپڑوں کی دھلائی کے دوران داغ دھبے دور کرنے کا محلول ڈالا جائے۔

ب۔ کپڑے دھونے سے پہلے داغ دھبے دُور کیے جائیں۔

ج۔ کپڑوں کی دھلائی کے بعد داغ دھبے دور کرنے کا محلول ڈالا جائے۔

د۔ استری کرتے ہوئے داغ دور کیے جائیں۔

-iv داغ دھبے دور کرنے کے لیے کتنے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں؟

ا۔ ایک ب۔ دو ج۔ چار د۔ چھ

-v داغ دھبے دور کرنے والی اشیا کو کتنے گروہوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟

ا۔ دو ب۔ تین ج۔ پانچ د۔ چھ

-2 مختصر جوابات تحریر کریں۔

-i داغ دھبے دور کرنے کے کتنے اصول ہیں؟

-ii داغ دھبے دور کرنا کیوں ضروری ہے؟

-iii داغ دھبے دور کرنے کے کتنے طریقے ہیں؟ نام لکھیں۔

-iv داغ دھبے دور کرنے والی اشیا کون سی ہیں؟

-3 تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

-i داغ دور کرنے کے اصول بیان کریں۔

-ii درج ذیل داغ دھبے دُور کرنے کے لیے کون سی اشیا استعمال کی جا سکتی ہیں؟

ا۔ گھاس کا داغ ب۔ سالن کا داغ ج۔ سیاہی کا داغ

عملی کام (Practical Work)

ذیل میں دیے گئے طریقوں سے قدرتی اور خود ساختہ ریشوں سے تیار کردہ کپڑوں سے سیاہی، چائے، گھاس، لپ اسٹک، سالن، دودھ اور چکنائی کے داغ دھبے دور کرنے کی مشق کریں۔

داغ دھبے دور کرنے کے طریقے

چائے اور کافی (تیزابی خاصیت)

(i) سفید کاٹن اور لینن

- تازہ دھبے پر اُبلتا ہوا پانی ڈالیں اور دھولیں۔
- پرانے دھبے پر بورکس (Borax) پاؤڈر پھیلا کر ابلتا ہوا پانی ڈالتے جائیں۔
- پرانے گلیسرین میں کچھ دیر بھگوئیں اور پھر دھولیں۔

(ii) رنگ دار کاٹن اور لینن

- نیم گرم پانی میں بھگوئیں اور پھر دھولیں۔
- بورکس کے کمزور محلول 2 پیالی پانی+1/4 چھوٹا چمچ بورکس میں ڈبوئیں اور دھولیں۔
- پرانے گلیسرین سے سپنج (Sponge) کریں۔

(iii) اُون اور ریشم

- رنگ دار اونی کپڑے کو نیم گرم پانی میں بھگوئیں اور پھر دھولیں۔
- بورکس کے کمزور محلول 2 پیالی پانی+1/4 چھوٹا چمچ بورکس میں ڈبوئیں اور پھر دھولیں۔
- پرانے کمزور ہائیڈروجن پرآکسائیڈ کے محلول سے سپنج (Sponge) کریں۔

(iv) کیمیائی اور معدنیاتی ریشے

- گرم سوڈیم پر بوریٹ کے محلول میں کچھ دیر ڈبوئیں اور پھر دھولیں۔

چکنائی کا داغ

(i) سفید اور رنگ دار کاٹن اور لینن، اُون اور ریشم اور کیمیائی و معدنیاتی ریشے

- نیم گرم پانی اور صابن سے دھوئیں اگر داغ پرانا ہو تو کچھ دیر صابن کے محلول میں بھگوئیں اور پھر دھولیں۔
- پرانے دھبے کو کاربن ٹیٹرا کلورائڈ سے سپنج (Sponge) کریں۔
- پرانے دھبے پر پسا ہوا چاک یا پاؤڈر پھیلائیں۔ دو جاذب کاغذوں کے درمیان رکھ کر گرم استری سے دبائیں اور برش سے صاف کرلیں۔

گھاس کا داغ

(i) سفید اور رنگ دار کاٹن اور لینن، اون اور ریشم

- مٹی کے تیل میں دھبے کو کچھ دیر بھگونے کے بعد صابن اور پانی سے دھولیں۔
- الکوحل میں بھگو کر دھبا نرم کر لیں یا سپنج کریں۔

(ii) کیمیائی اور معدنیاتی ریشے

- مٹی کے تیل اور الکوحل سے صاف کریں۔

سیاہی کا داغ (نیلی، کالی)

سفید اور رنگ دار کاٹن اور لینن، اون، ریشم اور کیمیائی و معدنیاتی ریشے

- دھبے والے حصے کو فوراً تازہ دودھ یا دہی میں بھگو کر رکھ دیں۔ تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد صابن اور پانی سے دھولیں۔
- نمک لگائیں اور ٹماٹر کاٹ کر رگڑیں پھر دھولیں۔
- آگزیلک ایسڈ (Oxalic acid) کے کمزور محلول میں ڈبوئیں پھر بورکس کے ہلکے محلول میں بھگوئیں اور دھولیں۔
- لیموں کا رس یا ٹاٹری کا محلول ڈالیں اور دھولیں۔

لپ اسٹک کے داغ

سفید اور رنگ دار کاٹن اور لینن، اون، ریشم اور کیمیائی و معدنیاتی ریشے

- گلیسرین لگا کر دھبا نرم کر لیں پھر صابن اور گرم پانی سے دھولیں۔
- میتھیلیٹڈ سپرٹ (Methylated Spirit) میں بھگوئیں اور صابن و پانی سے دھوئیں۔
- الکوحل میں بھگوئیں اور صابن اور پانی سے دھولیں۔

دودھ کا داغ

سفید اور رنگ دار کاٹن اور لینن، اون، ریشم اور کیمیائی و معدنیاتی ریشے

- کچھ دیر ٹھنڈے پانی میں بھگوئے رکھیں پھر نیم گرم پانی و صابن سے دھولیں اگر دھبا دور نہ ہو تو پھر یہی عمل دہرائیں۔
- کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ سے سپنج (Songe) کریں۔